



## سوال

(365) مسلمان نوجوانوں میں بیداری کی تحریک

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس وقت سارے عالم اسلام کے نوجوانوں میں بیداری کی جو تحریک ہے اس کے بارے میں آپ کے کامی ارشادات ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ تحریک ہر مومن کے لیے باعث مسرت ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ اسے اسلامی تحریک یا اسلامی تجدید و نشاط کی تحریک کے نام سے موسوم کرنا چاہیے۔ اس تحریک کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے اور اسے کتاب و سنت کے دامن سے وابستہ رہنے کی تلقین کی جانی چاہیے اور قائدین اور کارکنوں کو نصیحت کی جائے کہ وہ غلو اور افراط سے اجتناب کریں تاکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ پر عمل ہو سکے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ

۱۷۱... سورة النساء

”اے اہل کتاب! اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو۔“

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((ایکم والغلو فی الدین فانما ابک من کان قبلکم الغلو فی الدین)) (سنن النسائی مناسک الحج باب التقاط الحصى ح: ۳-۵۹)

”دین میں ناحق مبالغہ سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو دین میں ناحق مبالغہ نے ہی تباہ و برباد کر دیا تھا۔“

نیز نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((بک المتظعون قاتلاً)) (صحیح مسلم العلم باب بک المتظعون ح: ۲۶۷-)

”غلو کرنے والے بک ہو گئے آپ نے یہ بات تین بار ارشاد فرمائی۔“

واجب یہ ہے کہ نوجوان ہمیشہ اللہ کی طرف توجہ رکھیں اور اس سے ہمیشہ توفیق دلوں اور عملوں کی درستی اور حق پر ثابت قدمی طلب کرتے رہیں، قرآن کریم کی گہرے سدہر اور غور فکر سے تلاوت کرتے رہیں اور دین کے دوسرے بڑے ماخذ سنت مطہرہ پر عمل کرتے ہیں، کیونکہ سنت مطہرہ کتاب اللہ کی تفسیر ہے، ایسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۚ ۴۴ ... سورة النحل

”اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوتے ہیں وہ ان کے لیے بیان کر دو اور تاکہ غور کریں“

نیز اللہ عزوجل نے فرمایا:

وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا تَبَيِّنَ لِمَنْ أَلْمَزْنَا مِنْكُمْ فِيهِ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۚ ۶۴ ... سورة النحل

”اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس کے لیے جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو اور یہ مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔“

اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف دعوت دینے والوں پر بھی واجب ہے کہ وہ اس اسلامی تحریک کے ساتھ تعاون کریں، تحریک سے وابستہ لوگوں سے متبادل افکار کرتے رہیں اور ان شکوک و شبہات کو دور کرنے کی کوشش کرتے رہیں، جو تحریک سے وابستہ بعض لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوتے رہتے ہیں، کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ... ۲ ... سورة المائدة

”اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں تم ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 288

محدث فتویٰ